سوال

(248)زیدماں باپ کے گھر جانے سے روکتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا نکاح ہندہ سے ہوا۔ اوروہ تین سال اس کے گھر آباد رہی۔ زیدماں باپ کے گھر جانے سے روکتا ہے۔ اس نزاع میں وہ ایک سال سےاپنے ماں باپ کے گھر بیٹھی ہے۔ مصالحت کےلئےَ ہندہ یہ شرط پش کرتی ہے۔کہ ماں باپ کے گھر سے نہ روکنا ہوگا۔ خاوندیہ شرط قبول نہیں کرتا۔ ایسی صورت میں کہ مردکی شرط نہ ماننے تو پھراس کوبذریعہ طلاق جدا کیاجاوے۔ ایسی جدائی کو طلاق کہیں گے۔ یہ خلع بصورت خلع خاوندپر مہر مقررہ واجب الادا ہوگا یا نہیں جب کہ ہندہ شرط مذکورہ کے ساتھ بسنا چاہتی ہے۔ اور خاونداس شرط پربسانے کےلئے تیارنہیں بروقت نکاح ایسی کوئی شرط نہیں ہوئی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کوماں باپ کی ملاقات سے روکنا ظالم ہے اگر عورت یہ شرط کرگئی ہے۔کہ مجھے ماں باپ کی ملاقات سے نہ روکا جائے۔ وہ مجھے گھر آکرملیں یاکسی سبب (بیماری وغیرہ) سے ان کوجاکرملو۔ یہ مطالبہ بالکل جائزہے۔ اس لئےَ خاوند کومان لیناچاہیے۔ اگراس وجہ سے طلاق دے گا۔ تو یہ طلاق خلع نہ ہوگی۔ بلکہ بائن یا مغلظہ ہوگی۔ ایسی شرط بوقت نکاح نہ ہوئی۔ تو کوئی حرج نہیں۔ قرآن پاک میں ہے۔

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ   ١٩   سورة النساء

''دستور شریعت کے مطابق ان س گزارہ کیا کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص199